ایک بل

بمراد اس امر کے کہ صوبہ خیبر پختو نخوا میں ،امن امان کی صورتحال کو کنٹرول کرنے ،بہتری لانے اور ممنوعہ ہتھیاروں کو قبضہ میں لینے کی غرض سے ۔

تمہید: ہر گاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ مفاد عامہ کی خاطر صوبہ خیبر پختو نخوا میں امن امان کی صورتحال کو کنٹرول کرنے ،بہتری لانے اور ممنوعہ ہتھیاروں کو قبضہ میں لینے اور اس سے متعلقہ ضمنی معا ملات کی فراہمی کی غرض سے ۔

لہذا مندرجہ ذیل قا نون وضع کیا جاتا ہے ۔

1_ **مختصر عنوان ،وسعت وآغاز**: (1) جائز ہے کہ ایکٹ ہذا کو خیبر پختو نخوا ممنوعہ ہتھیاروں کو قبضہ میں لینے کا ایکٹ 2014ءکے نام سے موسوم کیا جائے ۔

(2) یہ تمام صوبہ خیبر پختونخوا پر وسعت پذیر ہو گا ۔

(3) یہ فی الفور نافذالعمل ہو گا ۔

2_ **تعاریف**: (1) ایکٹ ہذا میں تا وقتیکہ عنوان یا متن میں کوئی امر منافی نہ ہو ،

(الف) "حکومت" سے خیبر پختو نخوا کی حکومت مراد ہے ،

(ب) "ممنوعہ ہتھیاروں " میں مندرجہ ذیل شامل ہے ۔

(1) خیبر پختو نخوا اسلحہ ایکٹ 2013ءمیں تعریف کردہ توپ(خیبر پختو نخوا ایکٹ نمبر23،2013ء)چھوٹی مشین گنز اور اس کےسلنسر اور 0.46 انچ بور سے زیادہ بور کے ریوالور یا پستول مستثنی ہو ں گے۔

(2) خیبر پختو نخوا دھماکہ خیز ایکٹ 2013ء(خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر 24،2013ء)اور خیبر پختو نخوا دھماکہ خیز مواد ایکٹ 2013ء(ایکٹ نمبر25،2013ء)میں تعریف کردہ تمام اقسام کے دھماکہ مواد اور تمام اقسام کی سرنگیں شامل ہیں ۔

(3) تمام اقسام کے کنٹینرز ،گرنیڈز ،بامز اور خول جوکہ زہریلی یا موذی گیسسز پیدا کرنے یا دیگر کیمکلز یا اجزاء جو انسانی جسم کو نقصان پہنچانے کا سبب بنے شامل ہے ۔

(4) آتیشیں اسلحہ،آٹومیٹک ہتھیار (مشین گن کے علاوہ)چھوٹی مشین گن،آٹو میٹک بندوق،اور مشینی پستول پر مشتمل ہے ،اور

(5) بندوقیں،چھوٹی سراخ والی بندوق،ہموار نالی والی بندوق،چھوٹی بندوقیں،ریوالورز ،پستولیں،اور تمام سازوسامان جو کہ آتیشیں ہتھیاروں کو خاموش کرنے میں استعما ل ہوتی ہو شامل ہےذیلی شق (4)میں دئیے گئے تمام ہتھیاروں کے علاوہ دیگر تمام آتیشیں ہتھیاروں جو کہ خیبر پختو نخوا اسلحہ ایکٹ 2013ء(ایکٹ نمبر 23،2013ء)،خیبر پختو نخوا دھماکہ خیز ایکٹ

2013ء(خیبر پختو نخوا ایکٹ نمبر 24،2013ء)،خیبر پختو نخوا دھماکہ خیز مواد ایکٹ 2013ء(خیبر پختو نخوا ایکٹ نمبر 25،2013ء)،یا کسی دیگر نافذالوقت قانون کی تشریحات کےخلاف ورزی میں رکھے گئے ہوں شامل ہیں۔

(ج) "بیان کردہ" سے قواعد کے تحت بیان کردہ مراد ہے ،

(د) "صوبہ " سے صوبہ خیبر پختو نخوا مراد ہے ،

(ہ) "قواعد" سے مجوزہ قواعد مراد ہے ،

(2) حکومت ایکٹ ہذا کے مقاصد کے لیے دفتری گزٹ میں اعلامیئے کے ذریعے کسی شے،چیز،ہتھیاروں،کارتوس،یا ملٹری سٹور جس کا پہلے ذکر نہیں ہوا ہے کسی قانون کی خلاف ورزی میں رکھے گئے ہوں کو ممنوعہ ہتھیاروں یا دھماکہ خیز قرار دے سکے گی۔

3_ **<u>ایکٹ دوسرے قوانین کو بے اثر کرنے کے لیے نہیں ہے</u>**: ایکٹ ہذا کی تشریحات اس کے ساتھ ساتھ کسی نافذالعمل دوسرے قانون کو بے اثر کرنے کے لیے نہیں ہے اور اس میں کوئی چیز کوئی بھی کاروائیاں جو ایسے قانون کے تحت کسی شخص کے خلاف بنائی گئی ہو سےمستثنی ہو گا۔

4_ **<u>ممنوعہ ہتھیاروں کو حوالہ کرنا</u>**: (1) تمام افراد جن کے کنٹرول میں کوئی بھی ممنوعہ ہتھیار ہو تو ڈپٹی کمشنر،ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر،اسسٹنٹ کمشنر ،ایڈیشنل اسسٹنٹ کمشنر یا اس پولیس اسٹیشن کا انچارج جن کے دائرہ اختیار میں یہ افراد رہائش پزیر ہے یا حکومت کی جانب سے دفتری گزٹ میں اعلامیئے کے ذریعے مخصوص دوسری اتھارٹی کی نشاندہی پر ایسے ہتھیاروں کو حوالہ کیا جائے گا۔

(2) اتھارٹی ممنوعہ ہتھیاروں کی وصولی پر اس کی رسید جاری کرے گی۔

5_ **<u>بیرون ملک جاتے ہوئے افراد کا ہتھیاروں وغیرہ کا حوالہ کرنا</u>** : اگر ایک فرد ایکٹ ہذا کے آغاز سے قانونی طور پر بیرونی دورے پر ہے تو صوبے میں مخصوص راہ یا پورٹ کے ذریعے واپسی پر دفعہ 4کے تحت اعلان کردہ وقت دفعہ 4میں مخصوص کردہ میں ایک اتھارٹی کو اپنے پاس رکھے ہوئے یا کنٹرول میں تمام ممنوعہ ہتھیاروں کو جمع اور حوالہ کرے گا۔

6_ **<u>ممنوعہ ہتھیاروں کے حوالہ کرنے کے لیے اشتہار لگانا</u>**: (1) حکومت میڈیا بشمول ٹیلی و زن،ریڈیو،قومی اور علاقائی پریس میں اردو،انگلش اور علاقائی زبانوں یا کوئی دیگر مجوزہ طریقے سے ایکٹ ہذا کی تشریحات وسیع تر مشتہر کرے گی۔

(2) ایکٹ ہذا کے تحت ممنوعہ ہتھیاروں کی حوالگی کےلیے منظور شدہ عرصہ کے ختم ہونے کا ہر دن عوام کے لیے دورانیہ کم اور حوالگی کے لیے باقی ماندہ دن مشتہر کرے گی۔

7_ **سزائیں**: (1) جو کوئی بھی دفعہ 4 یا دفعہ 5کی تشریحات کی خلاف ورزی کرے گا تو ،۔
(الف) دفعہ 2کی ذیلی دفعہ(1)،کی شق (ب)کی ذیلی شق(1)تا(3) میں تعریف کردہ ممنوعہ ہتھیاروں کو رکھنے والے کو عمر قید اور منقولہ اور غیر منقولہ جا ئیداد کی ضبطگی کی سزا دی جائے گی ۔
(ب) دفعہ 2کی ذیلی دفعہ(1)کی شق (ب)کی ذیلی شق(4)میں ممنوعہ ہتھیاروں سے متعلق ملزم کے ماضی کو دیکھتے ہوئے عمر قید یا سزائے قید جو عرصہ دس سال سے کم نہ ہو دی جائیگی ،اور
(ج) دفعہ 2کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (ب)کی ذیلی شق (5)میں ممنوعہ ہتھیاروں سے متعلق کو سزائے قید جو چودہ سال تک بڑھائی جا سکتی ہے اور جو تین سال سے کم نہ ہو گی جو ملزم کے ماضی کو دیکھتے ہو ئے دی جائے گی ۔
(2) کسی بھی ممنوعہ ہتھیاروں سے متعلق جو شخص ملزم ہے تو ذیلی دفعہ (1)کے تحت حکومت اس کے خلاف قرقی کی سزا دے گی ۔
(3) کوئی گاڑی جو کسی ممنوعہ ہتھیاروں کی آمدو رفت کے لیے استعمال ہو تو بحق سر کار ضبطگی کی حقدار ہو گی ۔
وضاحت : دفعہ ہذا میں "حمل ونقل"بشمول ایک بحری جہاز ،ہوائی جہاز ،گاڑی یا جا نور شامل ہیں ۔
8_ **ہر جانہ** : اگر ایک فرد دفعہ 4یا دفعہ5 کے تحت ممنوعہ ہتھیاروں کو جمع یا حوالہ کرے گا تو وہ ایسے پہلے سے رکھے ہوئے ممنوعہ ہتھیاروں کے لیے کسی خلاف قانون یا قابل سزا عمل درآمد پر ہر جانے کا مستحق ہو گا ۔
اس فراہمی کے ساتھ کہ ایسے ہتھیاروں کے متعلق ایک جرم میں ملوث ہے تو ایسے جرم کے لیے کسی بھی فوجداری سزا سے مستثنی نہیں ہو گا
9_ **ممنوعہ ہتھیاروں وغیرہ کی تلاشی** : (1) دفعہ4کے تحت منظور شدہ ممنوعہ ہتھیاروں کی حولگی کے لئے عر صہ ختم ہو نے پر حکومت کے اشتراک اور ملک کی دیگر ایجنسیوں جو حکومت کی مدد کرتی ہو ممنوعہ ہتھیاروں کی وصولی کے لیے مہم چلائے گی۔
(2) دھما کہ خیز مواد یا کارتوس ممنوعہ ہتھیاروں کے لیے تلاشی ضابطہ فوجداری 1898ء(ایکٹ نمبر 5،1898ء)کے باب پنجم کی رو سے کی جائے گی ۔
اس فراہمی کے ساتھ کہ کورٹ کی تشریحات کے تحت ایک بہت ضروری روانگی کی صورت میں ضلعی سپر یٹنڈنٹ پولس یا مجاز افسر ایسے روانگی کی تلاشی کے لیے وجوہات تحریر کرے گا ۔
10_ **کامیاب وصول کنندہ کے لیے انعام**: اگر کوئی فرد مجوزہ طریقہ کار سے ممنوعہ ہتھیاروں کی کا میاب وصولی کے لیے معلومات فراہم کرے گا تو ایسی معلومات کی بنیاد پر وصول شدہ ممنوعہ ہتھیاروں کے اعداد کو مد نظر

رکھتے ہوئے ایسی معلومات فراہم کرنے والے فرد کو حکومت کی جانب سے مناسب انعام دیا جائیگا۔

11_ **لائسنسونوغیرہ کی جانچ پڑتال**: (1) جب کبھی بھی حکومت ضروری سمجھے تو خیبر پختونخوا اسلحہ ایکٹ 2013ء(خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر23،2013ء)،دھماکہ خیز ایکٹ 2013ء(خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر24،2013ء)،دھماکہ خیز مواد ایکٹ 2013ء(خیبر پختونخواایکٹ نمبر25،2013ء)اور کسی دیگر وضع شدہ نافذالعمل قانون میں امر نقیص کے باوجود دفتری گزٹ میں اعلامیئے کے ذریعے ہر شخص کو ہدایت دے سکے گا کہ جس کے پاس ایسے ہتھیار ،کارتوس،یا دھماکہ خیز مواد کے لیے کسی اتھارٹی کی جانب سے کسی نافذالعمل قانون کے تحت جاری کردہ لائسنس ہے وہ حکومت کی جانب سے وضع شدہ اتھارٹی کو لائسنس کی جانچ پڑتال کے لیے پیش کرے۔

(2) اگر مذکورہ اتھارٹی ذیلی دفعہ(1)میں لائسنس کی جانچ پڑتال سے مطمئن ہو کہ کسی بھی ہتھیاروں ،کارتوس،یا دھماکہ خیز مواد کے لائسنس کے آجراء،امن ،امن امان بر قرار رکھنے کے لیے یا عوامی مفاد میں نہیں ہے تو اس فرد کو جس کے پاس ایسے ہتھیاروں ،کارتوس یا دھماکہ خیز مواد کا جاری کردہ لائسنس کو سماعت کا موقع دینے کے بعد منسوخ کیا جا سکے گا۔

(3) جب ذیلی دفعہ (2)،کے تحت ایک لائسنس منسوخ کیا جائے تو جس فرد کے پاس ہتھیاروں،کارتوس،دھماکہ خیز مواد رکھے ہوئے ہیں ،حکومت کی جانب سے معین کردہ اتھارٹی کو ایسے ہتھیاروں،کارتوس، دھماکہ خیز مواد کو جمع کرے گا۔

12_ **لائسنس کی جانچ پڑتال کے لیے پیش کرنے میں ناکامی کی سزا**: جو کوئی بھی ذیلی دفعہ (1)کے تحت بھی کس ہتھیاروں،کا رتوس ،دھماکہ خیز مواد کے لا ئسنس کو پیش کرنے میں ناکام ہو تو اسے سزائے قید جو دس سال تک بڑھائی جا سکتی ہے لیکن تین سال سے کم نہ ہو دی جائے گی اور ایسے ہتھیاروں ،کارتوس یا دھماکہ خیز مواد کی ضبطگی بھی عمل میں لائی جائے گی۔

13_ **مستثنی**: ایکٹ ہذا میں فراہم کردہ کوئی شے اس فرد پر لا گو نہیں ہے جو خیبر پختونخوا اسلحہ ایکٹ 2013ءکی تشریحات کی رو سے (خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر 23،2013ء)اور اس کے تحت بنا ئےگئے قواعد کے تحت کسی ہتھیاروں ،کارتوس کو رکھے گئے لائسنس سے مستثنی ہو بشمول دفتر کی جانب سے وہ ممنوعہ بور پر لاگو ہو گا۔

14_ **قواعد سازی کا اختیار**: حکومت ایکٹ ہذا کے مقاصد کے لیے قواعد بنا سکے گی۔

15_ **مشکلات کا ازالہ**: ایکٹ ہذا کی کسی بھی فراہمی کے اثر میں کوئی مشکل آئے تو ایسی مشکل کو دور کرنے میں حکومت جو ضروری سمجھے ایسی فراہمیات بنائے گی جو ایکٹ ہذا سے متصادم نہ ہو

16_ **منسوخی اور محفوظ رکھنا**: ممنوعہ ہتھیاروں کو قبضہ میں لینے کا ایکٹ 2014ء(ایکٹ نمبر21 2014،ء)کو تمام صوبہ خیبر پختونخوا میں منسوخ کیا جاتا ہے ۔

(2) مذکورہ بالہ کی منسوخی کےباوجود ،کوئی بھی کام ہوا ہو ،کاروائی ہوئی ہو،قواعد بنائے گئے ہو اور مذکورہ بالا ایکٹ کے تحت جاری کردہ اعلامئیے اور حکم نامہ ،ایکٹ ہذا کی دفعات سے متصادم نہ ہو ،لیے،بنائے ،ایکٹ ہذا کے تحت متصور اور جاری کئے جائیں گے ۔

بیان اغراض ووجوہ

مستحسن یہ ہے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کی اٹھارویں ترمیمی آئین کے تناظر میں صوبوں کو تفویض شدہ فرائض کے ڈھانچے اور ممنوعہ ہتھیاروں سے امن امان کی صورتحال کو کنٹرول کرنے ،بہتری لانے اور ممنوعہ ہتھیاروں کو قبضہ میں لینے کی غرض سے صوبہ جاتی قانون بنایا جائے ۔لہذا بل ہذا پیش کیا جاتا ہ۔